Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ

فون: ۴۴۹ ایڈیٹر: نسیم سیفی رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۴۳/۷۸ اتوار ۱/ربیع الثانی ۱۴۱۴ھ ' ۱۹ تبوک ۱۳۷۲ھش ' ۱۹ ستمبر ۱۹۹۳ء نمبر ۲۰۸

## دعا کی شرائط کو ملحوظ رکھنا چاہئے

انسان کو چاہئے کی دعا کے متعلق جو شرائط ہیں انہیں ملحوظ رکھے دعا پر اتنا زور دے جتنا مناسب ہو۔ گھبراہٹ نہ ہو۔ تا شرک نہ پایا جائے ادب کا خیال ہو۔ کوئی دعا الٰہی سنت کے خلاف نہ ہو۔ اخلاص جوش اور تڑپ ہو۔ پھر دعا کی قبولیت کے سامان مہیا کئے جائیں۔ مثلاً صدقہ خیرات اور عبادت پر زور ہو۔ ان سامانوں اور شرائط کے بعد اگر دعا کی جائے تو قبول ہو جاتی ہے لیکن خدا جسے چاہے رد بھی کر دیتا ہے۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی

# ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

میں دیکھتا ہوں کہ لوگ (عبادات) میں غافل اور سست اس لئے ہوتے ہیں کہ ان کو اس لذت اور سرور سے اطلاع نہیں جو اللہ تعالیٰ نے (عبادت) کے اندر رکھا ہے اور بڑی بھاری وجہ اس کی یہی ہے۔ پھر شہروں اور گاؤں میں تو اور بھی سستی اور غفلت ہوتی ہے۔ سو پچاسواں حصہ بھی تو پوری مستعدی اور سچی محبت سے اپنے مولا حقیقی کے حضور سر نہیں جھکاتا۔ پھر سوال یہی پیدا ہوتا ہے کہ کیوں؟ ان کو اس لذت کی اطلاع نہیں اور نہ کبھی انہوں نے اس مزہ کو چکھا۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۱۰۳)

## اپنی قوتوں کی نشوونما کی کوشش کریں

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث

اللہ تعالیٰ نے ہمیں محنت کرنے کے جو حسین تعلیم دی ہے وہ یہ ہے کہ انسان کو جو بھی قوتیں اور طاقتیں دی گئی ہیں ان کی نشوونما کا انحصار اس کی انتھک محنت اور انتہائی کوشش پر ہے اس لئے انسان کو اپنی قوتوں اور طاقتوں کی کامل نشوونما کے لئے انتھک کوشش اور انتہائی جدوجد کرنی چاہئے۔

جیسا کہ (کلام الٰہی) پر غور کرنے سے ہمیں معلوم ہوتا ہے اصولی طور پر ہمیں چار قسم کی قوتیں اور صلاحیتیں عطا ہوئی ہیں۔ (۱) جسمانی (۲) ذہنی (۳) اخلاقی (۴) روحانی۔ (دین حق) ہمیں حکم دیتا ہے کہ ہر قسم کی قوت کی نشوونما کمال تک پہنچانے کے لئے انتہائی کوشش کرنی ضروری ہے۔ اور ان چاروں قسموں میں سے کسی قسم کی قوت اور صلاحیت کو نظر انداز کرنے کی اجازت نہیں ہے کیونکہ "(تیرے نفس کا بھی تجھ پر حق ہے)" کی روح سے انسان کی تمام طاقتوں اور قوتوں کی صحیح اور کامل نشوونما ہونی چاہئے مثلاً رسول کریم ﷺ کا حکم ہے کہ اگر چین سے علم حاصل ہو سکے تو چین جانا ضروری ہے یعنی ذہنی اور علمی قوتوں اور استعدادوں کی کمال نشوونما کے لئے سختیاں برداشت کرنی چاہئیں۔

پھر اخلاق پر بڑا زور دیا ہے فرمایا کھانا کھاتے وقت اس بات کو مد نظر رکھنا کہ تمہارے کھانے پینے کا کہیں تمارے اخلاق پر برا اثر نہ پڑے چنانچہ حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) نے اس بات کو بڑی وضاحت سے بیان فرمایا ہے کہ (دین حق) میں جو ممنوعات ہیں وہ اس لئے ہیں کہ اخلاق درست رہیں آپ نے فرمایا سؤر کے گوشت کی ممانعت اس لئے ہے کہ یہ انسانی جسم اور انسانی اخلاق پر اچھا اثر نہیں کرتا۔ اور پھر ممنوعات میں صرف وہ چیزیں ہی نہیں کہ جن کے کھانے کا حکم ہے۔ بلکہ جس رنگ میں کھانے کا تعلق ہے اس کے بھی بعض پہلوؤں میں ممانعت ہے مثلاً آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ ابھی بھوک کا احساس ہو تو کھانا چھوڑ دو۔ ایک (فرمانبردار) طبیب ہی کھا رہا ہو گا لیکن اس میں بھی اسراف سے منع کیا۔ پھر ایسے کھانے سے بھی منع کیا جس کی مقدار ذہن یا اخلاق پر اثر کرنے والی ہو۔ اس لئے جو لوگ اس وقت تک کھاتے رہتے ہیں جب تک بھوک کا احساس قائم رہتا ہے بلکہ اس کے بعد بھی۔ ان کے جسم پر بھی اثر پڑتا ہے۔ ان کے اخلاق پر بھی اثر پڑتا ہے۔

(خطبہ ۴/ فروری ۱۹۷۲)

## انسان ہر روز محاسبہ کرتا رہے

اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری سے کوئی قدم باہر نہ ہو تم اپنے کھانے پینے۔ لباس۔ محبت۔ رنج۔ راحت عسر یسر۔ افلاس۔ دولتمندی۔ صحت اور مرض۔ مقدمات و صلح میں اس اصول کو مد نظر رکھو کہ اللہ کی فرمانبرداری سے کوئی قدم باہر نہ ہو۔ پس یہ وصیت تمام وصیتوں کی ماں ہے۔ اللہ تعالیٰ تمہیں توفیق دے کہ ہر حال میں تمہیں اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری مد نظر ہو۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الاول)

## وزیر اعظم کا تجزیہ

نگران وزیر اعظم معین الدین احمد قریشی نے جمعرات کے روز نیشنل ڈیفنس کالج راولپنڈی میں سٹوڈنٹ افسروں اور جنگی کورسوں کے شرکاء سے خطاب کیا ملکی حالت کا تجزیہ کرتے ہوئے کہا انہوں نے کہا کہ بدعنوانی انتہا پر ہے کوئی کام رشوت کے بغیر نہیں ہو سکتا۔ جان و مال و عزت و آبرو محفوظ نہیں۔ معیشت کا انحصار غیر ملکی امداد پر ہے اور مستقبل تاریک نظر آتا ہے۔ انہوں نے مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ صوبائی نسلی مذہبی تعصبات سے بالاتر ہو کر ملک کی تعمیر کرنا ہو گی۔ اور اس خطرے کا اظہار کیا کہ اگر ایسا نہ کیا گیا تو پاکستان خاک کا ڈھیر بن جائے گا۔ انتخابات کے سلسلے میں انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ انتخابات میں قیادت کی اہل حکومت قائم ہو جائے گی۔ گذشتہ تجربات کے متعلق انہوں نے کہا کہ سول سروس جرنیلوں اور سیاست دانوں کی حکومت کے تجربات کئے گئے لیکن اسلامی اصولوں پر عمل کی بجائے زبانی جمع خرچ کرتے رہے۔ انہوں نے اس بات کی تلقین کی میثاق مدینہ پر دیانت داری سے عمل کرنا ہو گا۔ سیاسی نظام کا تجزیہ کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ سیاسی نظام کرپشن اور اقربا پروری سے عبارت ہے۔ سرکاری اثاثوں کا غلط استعمال روکنا اور بدعنوان افسروں کو سخت سزائیں دینی ہونگی۔ یہ تمام باتیں آپ نے نیشنل ڈیفنس کالج سے خطاب کرتے ہوئے کیں۔ یہ ایسا تجزیہ ہے جس کے متعلق پاکستان کے ہر باشندے کو غور کرنا چاہئے اور اس کوشش میں مصروف ہو جانا چاہئے کہ ملک کو ہر برے نتیجہ سے بچایا جائے۔ ہم سب کا فرض ہے کہ ہر شخص اپنی زندگیوں میں تبدیلی لائے اور ماحول کو بھی تبدیل کرنے کی کوشش کرے۔

## درخواست دعا

○ محترم چودھری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول کی بیگم صاحبہ ایک لمبے عرصے سے بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ احباب کرام سے ان کی صحتیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر : آغا سیف اللہ - پرنٹر : قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت : دار النصر غربی - ربوہ

قیمت
ایک روپیہ پچاس پیسے

۱۹ / تبوک ۷۲ ۱۳ ہش ۱۹ / ستمبر ۱۹۹۳ء

# مشعل راہ

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ پر سلامتی نازل فرماتا رہے' فرماتے ہیں۔

① محض لاف وگزاف سے تم پار نہیں ہو سکتے۔ ایسی حالت بناؤ اور ایسی تبدیلی اپنے اندر پیدا کرو اور ایسے تقویٰ کی راہ پر قدم مارو کہ وہ رحیم وکریم خوش ہو جائے۔

② یاد رہے کہ رحم دو قسم کا ہوتا ہے ایک رحمانیت اور دوسرا رحیمیت کے نام سے موسوم ہے۔

③ یقیناً سمجھو کہ خدا تعالیٰ کی کشش اس وقت تم میں پیدا ہو گی اور اس وقت تم گناہ کے مکروہ داغ سے پاک کئے جاؤ گے جبکہ تمہارے دل یقین سے بھر جائیں۔

④ نجات پائے گا وہ شخص جس نے تزکیہ نفس کیا اور ہلاک ہو گیا وہ آدمی جس نے نفس کو بگاڑا۔ فلح چیرنے کو کہتے ہیں فلاحت زراعت کو کہتے ہیں تزکیہ نفس میں بھی فلاحت ہے۔

⑤ جو شخص اعمال سے کام نہیں لیتا وہ دعا نہیں کرتا بلکہ خدا تعالیٰ کی آزمائش کرتا ہے اس لئے دعا کرنے سے پہلے اپنی تمام طاقتوں کو خرچ کرنا ضروری ہے اور یہی معنی اس دعا کے ہیں۔

⑥ خدا ان لوگوں کی پناہ ہو جاتا ہے جو اس کے ساتھ ہو جاتے ہیں۔ سو خدا کی طرف آجاؤ اور ہر ایک مخالفت اس کی چھوڑ دو۔ اور اس کے فرائض میں سستی نہ کرو۔

⑦ اے عزیزو تم تھوڑے دنوں کے لئے اس دنیا میں آئے ہو اور وہ بھی بہت کچھ گذر چکے سو اپنے مولا کو ناراض مت کرو۔

⑧ اگر کوئی اپنے اخلاق فاسدہ کو اخلاق فاضلہ اور خصائل حسنہ سے تبدیل کرنے کی کوشش نہیں کرتا تو اس کی اخلاقی حالت بالکل گر جاتی ہے۔

⑨ اگر تم خدا کی آنکھوں کے آگے متقی ہو جاؤ تو تمہیں کوئی بھی تباہ نہیں کر سکتا وہ خود تمہاری حفاظت کرے گا۔

⑩① ہماری جماعت میں شہ زور اور پہلوانوں کی طاقت رکھنے والے مطلوب نہیں بلکہ ایسی قوت رکھنے والے مطلوب ہیں جو تبدیلی اخلاق کے لئے کوشش کرنے والے ہوں۔

---

زید نے بکر کو دیا الزام
بکر نے زید کو کیا بدنام
زید اور بکر ہی کی بات ہے کیا
اکثریت کا ہے' تو ہے یہ کام

ابو الاقبال

---

○

اپنی مرضی سے نہ جیتا ہے نہ مرتا انساں
اپنی خواہش سے نہ روتا ہے نہ ہنستا انساں

کبھی یخ بستہ ہے پتھر کی طرح اوپر سے
اپنی ہی آگ میں اندر سے سلگتا انساں

کوئی منزل ہے نہ امید کی ہے کوئی کرن
بے نشاں راہوں پہ تھک جاتا ہے چلتا انسان

جو کوئی روپ بھی چاہے وہی بھر لیتا ہے
ایک عفریت ہے یہ رنگ بدلتا انساں

کبھی مسجود ملائک کبھی اسفل ٹھہرا
کبھی افلاک پہ تھا، پستی میں گرتا انساں

وقت سی قیمتی دولت کو لٹا دیتا ہے
یونہی بے کار خیالوں میں الجھتا انساں

بھول بیٹھا ہے کہ اقدار شرافت کیا ہیں
جھوٹے معیار نبھانے کو ترستا انساں

کبر کے سر کی روایت ہے جھکایا جائے
قدر بے مایہ سے کمتر ہے اکڑتا انساں

کشتی نوح میں بیٹھو کہ نہ رہ جائے کہیں
توبہ کہ بند کواڑوں پہ تڑپتا انساں

امتہ الباری ناصر

---

# خدا سے ذاتی تعلق

"سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

ہمارا اوڑھنا بچھونا دعا ہی ہے اور ہمیشہ دعا ہی ہمارا اوڑھنا بچھونا رہنی چاہئے۔ خدا سے ذاتی تعلق میں جماعت احمدیہ کی زندگی ہے اور کسی ایک انسان کا خدا سے ذاتی تعلق کا ہونا کافی نہیں ہو سکتا۔ بلکہ بکثرت دنیا کے کونے کونے میں ہر احمدی کو یہ تعلق ذاتی طور پر قائم کرنا ہو گا اور ہر احمدی کو اپنے علاقہ کے لئے اس الٰہی تعلق کا نشان بننا ہو گا۔ جب تک بکثرت تمام دنیا میں احمدیت کی صداقت کا نشان ظاہر نہیں ہوتا آپ محض دلیل کی رو سے دنیا کے دل نہیں جیت سکتے۔ دنیا اتنی تیزی کے ساتھ مادہ پرستی کی طرف دوڑ رہی ہے کہ وہ نقد سودوں کی عادی ہو چکی ہے۔ مشاہدات کی دنیا میں رہتے رہتے انسان محض اس چیز کا قائل ہونے پر آمادہ ہوتا ہے جسے وہ آنکھوں کے سامنے پورے ہوتے دیکھے"

Digitized by Khilafat Library Rabwah



# حضرت مولانا چوہدری محمد شریف صاحب کی وفات پر
# جماعت احمدیہ کبابیر-حیفاکی قرارداد تعزیت


الجماعة ..... الاحمدية
الكبابير - جبل الكرمل
ص. ب. ٦٠٨٨ حيفا
هاتف/فاكس ٢..٣٨٥-٤

התנועה האסלאמית האחמדית
כבביר - הר הכרמל
ת.ד. 6088, חיפה
טל/פקס 04-385002


رقم - 1943 التاريخ ٩/٨/١٩٩٣ תאריך

أُستاذنا المحبُوبُ أبو عبد الرشيد محمد شريف في ذمة الله.

هكذا يُفتقَد الرجالُ بغتةً ، فتشخص العيون و ترتجف الأفئدة.

هكذا يُختطَف العِظام من الناس في المواسِم العظيمة.

فكان يومُ استاذنا المحبوب يومَ النَّفير الأوّل في الاحتفال السنويّ العامّ للجماعة الأحمدية المباركة الذي تقاطرت إليه جُموع الصلحاء والمريدين من كل قُطر في أرجاء المعمورة ، وكأنّهم جاؤوا جميعاً لكي يَسمعوا الخبَر ، ويتدبّروا القَدَر ، وينشروه بين جميع البَشَر ، فتصلّي الدنيا بأسرها صلاة الرحمة ...... على ذلك البطل الهُمام.

ولعلّ أكثر الأقطار اكتئاباً بالخبر خارج بلاد الهند هو مركز الجماعة في الكبابير - حيفا ؛ الذي قضى فيه أُستاذنا ...... قرابة العقدين من الزمان ، فعرف في تلك القرية الوادعة أهلها الذين أحبوه ، فاستعذب ماءَها وهواءَها. واكتحلت عيناهُ السوداوان الجميلتان بزرقة بحرها وخضرة سهلها وسحر واديها.

كان استاذنا المحبوب رجلاً لا يعرف الكَلَل ، وشخصية من شخصيّات المجتمع. فقد كان عالماً واسِعَ المعرفة ، أُستاذاً ومربياً ، ناشراً ومؤلفاً ......

لقد ربّى أُستاذنا .... العديد من الأجيال في المدرسة الاحمدية يوم كانت صفوفنا مبعثرة في حنايا....... فشحنهم بروح الأيمان والاخلاص للعقيدة والمبدأ. نحفظوا القرآن والحديث ، وردّدوا عن ظهر قلب أشعار ............ وقد كان صوته العذب ، رحمه الله ، حين كان يُحفّظنا هذه الأشعار يَضرب على قلوبنا الصغيرة كأبر التطعيم التي أُعدت لتُحصّننا ضد أمراض هذا الزمان العجيب.

كما وقد دأبَ بكل جهده على إصدار مجلة البشرى بالانتظام ، وعلى ترجمة العديد من كتب سيدنا أحمد....... الى اللغة العربية.

وإن ننسى فلا ننسى أنّ أُستاذنا الغالي قد خلّف لنا عند مغادرته الكبابير أمانة عزيزة محمولة عندنا في المآقي ، إنّه ضريح حرمه ...... أم عبد الرشيد التي وهبت نفسها تُرابَ بلاد المقدس فكانت دُرّةً ثمينة فيه.

فسلام عليك يا أُستاذنا المحبوب.

سلام على روحك الطاهرة التي عَلِقت بها أرواح.

سلام على نفسك الزكية المطمئنة في رحاب الرحمن.

وَلَسوف يَذكُرك الزمانُ ، فلم يَزلْ — للدّهر إنصافٌ وحسنُ جزاءِ.

باسم الجماعة الاحمدية
في الكبابير - حيفا

(ختم: الاحمدية - الكبابير - حيفا / البابا... موسى اسعد عودة / السكرتير العام)

ہم اللہ ہی کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ہمارا محبوب استاد ابو عبد الرشید محمد شریف اللہ تعالیٰ کی پناہ میں نیک انسان اسی طرح اچانک گم ہو جاتے ہیں آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جاتی ہیں اور دل کانپ اٹھتے ہیں۔

ہاں بڑے بڑے لوگ عظیم الشان مواقع پر اسی طرح اچانک اچک لئے جاتے ہیں بالکل ایسے ہی ہمارے استاد کی وفات کی خبر جماعت احمدیہ برطانیہ کے مبارک جلسہ کے پہلے دن پہنچی جہاں سب نیک افراد جماعت دنیا کے اطراف و جوانب سے اُمڈ آئے تھے

ہندوستان سے باہر غم کے لحاظ سے شاید سب سے زیادہ مغموم حیفا کے مضافات میں واقع ہماری جماعت کا مرکز کبابیر ہے جہاں ہمارے استاد نے اپنی زندگی کے دو دھاکے بسر کئے اور جہاں انہوں نے اس پر سکون بستی میں ایسے لوگوں سے تعارف حاصل کیا جنہوں نے ان سے دل کی گہرائیوں سے پیار کیا۔ آپ نے اس بستی کی آب و ہوا کو شیریں پایا اور آپ کی کالی کالی دو خوبصورت آنکھوں نے اس بستی کے سمندر کی نیلگونی اس کے میدانوں کی سرسبزی اور اس کی وادی کے حسن و جمال کو اپنی آنکھوں کا سرمہ بنایا۔

ہمارا محبوب استاد تھکاوٹ سے نا آشنا تھا اور ہمارے معاشرہ کی ایک عظیم شخصیت تھا آپ وسیع علم کے مالک تھے آپ استاد تھے، مربی تھے، ناشر اور مؤلف تھے۔

ہمارے اس استاد نے ہماری کئی نسلوں کی مدرسہ احمدیہ میں اس وقت تربیت کی جب کہ یہ مدرسہ بیت الذکر کے باغیچہ میں ابھی منتشر اور بے قاعدہ جماعتیں ہی تھا۔ آپ نے ان نسلوں کو عقیدہ اور مبداء کے لئے ایمان و اخلاص کی روح سے بھر دیا ہماری ان نسلوں نے قرآن و حدیث کو یاد کر لیا اور حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے عربی اشعار کو حفظ کر کے انہیں بار بار ترنم سے پڑھنے کی سعادت پائی۔ اللہ آپ پر رحم کرے جب آپ اپنی سریلی آواز سے ہمیں یہ اشعار حفظ کروایا کرتے تھے تو یوں معلوم ہوتا تھا کہ گویا یہ اشعار ہمارے دلوں کے لئے ایسے ٹیکے تھے جو اس زمانہ کی عجیب امراض سے ہمیں محفوظ کر دیں گے۔

آپ نے اپنی مسلسل و پیہم کوششوں سے رسالہ "البشریٰ" کو پورے اہتمام اور انتظام سے جاری کیا اور حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی متعدد اردو کتابوں کا عربی میں ترجمہ کر کے انہیں شائع کیا۔

اور ہم یہ کبھی نہیں بھول سکتے کہ ہمارے اس عظیم القدر استاد نے کبابیر چھوڑتے ہوئے ایک پیاری امانت ہمارے پاس چھوڑی ہے جو ہماری آنکھوں کے گوشوں میں محفوظ ہے اور یہ امانت آپ کی فوت ہو جانے والی اہلیہ ام عبد الرشید کی قبر ہے۔ جنہوں نے اپنی جان اس مقدس ملک کے سپرد کر دی جہاں یہ ایک قیمتی موتی کے طور پر محفوظ ہے پس اے ہمارے محبوب استاد آپ پر سلامتی ہو آپ کی اس مقدس روح پر سلام ہو جس کے ساتھ ہماری روحیں وابستہ ہیں آپ کے مقدس اور مطمئن نفس پر خدائے رحمان کی رحمتوں کی وسعت میں سلامتی ہو۔

اے استاد! زمانہ آپ کو ضرور یاد کرے گا کیونکہ زمانہ ہمیشہ انصاف کرتا اور بہترین جزاء سے نوازتا ہے۔

## خدا کی عظمت اپنے دلوں میں بٹھاؤ

"خدا کی عظمت اپنے دلوں میں بٹھاؤ اور اس کی توحید کا اقرار نہ صرف زبان سے بلکہ عملی طور پر کرو تا خدا بھی عملی طور پر اپنا لطف و احسان تم ظاہر کر سکے کینہ پروری سے پرہیز کرو اور بنی نوع سے سچی ہمدردی کے ساتھ پیش آؤ۔ ہر ایک نیکی کی راہ اختیار کرو نہ معلوم کس راہ سے تم قبول کئے جاؤ۔"

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

## آپ کا خط ملا

مکرم رانا محمد طارق صاحب

دار الرحمت شرقی ربوہ سے لکھتے ہیں

محترم ایڈیٹر صاحب

آپ اپنے اداریوں میں گاہے گاہے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ارشادات ایک ایک دو دو جملوں میں شائع کرتے ہیں یہ ایک نہایت ہی مفید سلسلہ ہے۔ میری درخواست ہے کہ آپ اس سلسلے کو وسعت دیں اور ایسے دس بیس اداریے جمع ہو جائیں تو ان کو منتخب ارشادات حضرت بانی سلسلہ کے نام سے ایک پاکٹ بک کی شکل میں طبع کروا دیں جو آسانی سے جیب میں آسکے تاکہ گاہے گاہے اس کے ایک نظر کے مطالعہ سے قیمتی نصائح ذہن میں تازہ ہو جائیں آپ مجھ سے اتفاق کریں گے کہ ایک جملے کے پیغام میں بعض اوقات ایسی زبردست قوت ہوتی ہے جو بڑی عبارات پڑھنے سے زیادہ موثر ہو جاتی ہے اللہ تعالیٰ آپ کی عمر میں اور صحت میں برکت دے اور آپ ہمیشہ ہی احباب جماعت کو قیمتی نصائح پہنچانے کا فریضہ احسن رنگ میں ادا کرتے ہیں۔

میں ایک طالب علم ہوں اس اعتبار سے میرے لئے مختصر ارشادات کا انتخاب بے حد

باقی ص ۴ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انٹرویو : یوسف سہیل شوق

# مکرم بشارت احمد خان - ڈش ماسٹر

جماعت احمدیہ کی تاریخ میں ڈش انٹینا کے ذریعے حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات دنیا بھر میں براہ راست ٹیلی کاسٹ کرنے کا سلسلہ ایک زبردست ترقی کا قدم ہے۔ ڈش انٹینا کا سلسلہ شروع ہونے کے ساتھ ہی ربوہ میں ڈش ماسٹر کے نام سے مکرم بشارت احمد خان صاحب نے کام شروع کیا اور ربوہ میں اور دیگر شہروں میں ڈش انٹینا کی تنصیب کا کام کامیابی سے سرانجام دیا۔

حال ہی میں قادیان اور پھر افریقہ جاکر اس میدان میں تاریخی خدمات ادا کرنے کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان کا ذکر ایک خطبہ میں اور پھر جلسہ سالانہ برطانیہ کی تقریر میں کر کے ان کو عالمگیر شہرت عطا کر دی۔

گذشتہ دنوں جب وہ دورۂ افریقہ سے واپس آئے تو ادارہ الفضل نے ان سے ایک ملاقات کا اہتمام کیا۔ انہوں نے بتایا کہ پہلے انہوں نے ۱۹۔ اپریل سے ۱۸۔ مئی ۱۹۹۳ء تک قادیان کا ایک ماہ کا دورہ کیا۔ اس دوران انہوں نے قادیان اور دیگر شہروں سے آئے ہوئے ۱۸ لڑکوں کو ڈش تیار کرنے کی ٹریننگ دی۔ اور اس تیاری کے دوران ۵ ڈشیں بنا کر دکھائیں۔ خود ڈش تیار کرنے کے اس سلسلے کا مقصد بازار سے مہنگی ڈشیں خریدنے سے بچنا تھا۔ اس کے علاوہ ڈش کے ذریعے پروگرام ریسیو کرنا اور انکو ٹی وی پر منتقل کرنا بھی ٹیکنالوجی کی ٹریننگ کا تقاضا کرتا تھا۔ مکرم بشارت احمد خان صاحب نے قادیان اور دلّی دونوں جگہوں پر احمدی نوجوانوں کو اس کی تربیت دی۔ بازار سے حاصل ہونے والی ڈش کی نسبت خود تیار کی جانے والی ڈش کی قیمت میں ۶ سے ۸ ہزار روپے کی بچت تھی اور معیار بھی بازار سے حاصل کردہ ڈش سے بہتر تھا۔

مکرم بشارت احمد خان صاحب نے ڈش کے ذریعے حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات احباب جماعت تک پہنچانے کے سلسلے میں دوسرا دورہ افریقہ کا کیا۔ وہ ۱۰۔ جون کو مغربی افریقہ کے ملک غانا کے دارالحکومت اکرا میں پہنچے۔ مکرم بشارت احمد خاں نے اکرا میں ۱۰ ممالک کے ۲۲ افراد کو ڈش ٹیکنالوجی کی ٹریننگ دی اس میں ڈش بنانا اور اس کا استعمال کرنا ساری تفاصیل شامل تھیں۔ جن ممالک کے احمدی احباب نے یہ تربیت حاصل کی ان کے نام یہ ہیں۔ غانا، تنزانیہ، بورکینا فاسو، نائیجیریا، آئیوری کوسٹ، گیمبیا، بینن، سیرالیون، یوگنڈا اور زمبابوے۔

مکرم بشارت صاحب نے بتایا کہ تربیت کا کام صبح فجر کے بعد سے شروع ہوتا تھا اور رات ۱۰ بجے تک جاری رہتا تھا۔ غانا میں دیگر ممالک سے آئے ہوئے احمدی احباب نے ایک ماہ تک ٹریننگ حاصل کی۔ جن احمدی احباب نے ڈش ٹکنالوجی کی ٹریننگ حاصل کی یہ کوئی زیادہ پڑھے لکھے یا ٹیکنیکل ہینڈ لوگ نہ تھے۔ بلکہ الیکٹریکل کام کی معمولی شد بد رکھنے والے لوگ تھے کوئی موٹر سائیکل مکینک تھا، کوئی ویلڈر تھا، کوئی وائرنگ کرنا جانتا تھا وغیرہ۔ ڈش کا تو اس ملک میں کیا پورے افریقہ کے ان علاقوں میں کوئی تصور ہی نہ تھا۔ اس لحاظ سے افریقہ میں ڈش ٹیکنالوجی پہلی بار متعارف کروانے کا سہرا جماعت احمدیہ کے سر پر ہے۔ اہل افریقہ بھی یہ حقیقت جانتے ہیں اور جماعت احمدیہ کے اس بارے میں بے حد مداح ہیں۔

غانا میں پہلی ڈش بنا کر ۲ جولائی ۱۹۹۳ء کو تجرباتی طور پر حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ کا خطبہ سنا گیا۔ تجربہ کی کامیابی کے بعد احمدیہ بیت الذکر اکرا کے اوپر ڈش لگا دی گئی اور احباب جماعت کو اطلاع دی گئی کہ اگلے جمعہ یعنی ۹۔ جولائی ۱۹۹۳ء کو حضور ایدہ اللہ کا خطبہ دکھایا جائے گا۔ اس روز جمعہ کی حاضری غیر معمولی تھی۔ اپنے امام کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے سارے شہر کے احمدی ٹوٹ پڑے تھے۔ بیت الذکر پوری طرح بھر جانے کے بعد صحن اور لان میں احباب نے خطبہ سنا۔ کچی جگہوں پر بھی لوگ بیٹھے ہوئے تھے۔ اس خطبہ کو دیکھنے کے لئے غانا کے وزیر دفاع بھی تشریف لائے یاد رہے کہ غانا کا ٹائم لندن کے ٹائم سے ایک گھنٹہ پہلے ہے۔ پہلے دن بیت الذکر کی مختلف جگہوں پر تین ٹی۔ وی لگائے گئے۔ بعد میں ان کی تعداد بڑھ کر ۶ ہو گئی۔ اب یہ تعداد اس سے بھی بڑھ گئی ہے۔

غانا میں ڈش کی قیمت ۸ سے ۱۰ ہزار امریکن ڈالر ہے۔ یہ ڈش امریکہ سے آتی ہے۔ مکرم بشارت احمد خان صاحب نے جو ڈش بنانا سکھائی اس پر صرف ۱۰۰۰ امریکن ڈالر کی لاگت آئی اور اس کا معیار بھی امریکی ڈش سے بہت بہتر تھا۔

سارے افریقہ میں پہلے مرحلے میں ۱۱۶ ڈشیں نصب کی جا رہی ہیں۔ صرف غانا میں ۲۰ ڈشیں لگائی گئی ہیں۔ مکرم بشارت صاحب نے ۲۳ ڈشیں بنا کر دیں جن میں سے دو ڈشیں حضور ایدہ اللہ کی اجازت سے دو مقامی احباب نے خریدیں۔

اکرا میں انہی دنوں ایک انٹرنیشنل ٹریڈ فیئر منعقد ہوا۔ اس تجارتی میلے میں جماعت احمدیہ نے دو سٹال لگائے ایک مردوں کا سٹال اور دوسرا لجنہ کے زیر اہتمام عورتوں کا سٹال تھا۔ مردانہ سٹال پر ایک ڈش بطور نمونہ لگائی گئی۔ یہ واحد ڈش تھی جو کسی دنیاوی مقصد کے لئے نہ تھی بلکہ صرف اور صرف نیک دینی مقاصد کے لئے تھی۔ چنانچہ ہزاروں افریقی لوگوں نے اس ڈش کے ذریعے حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ کا خطبہ انگریزی ترجمے کے ساتھ سنا۔

عام لوگوں میں جماعت احمدیہ کا بہت نیک اثر پہلے سے موجود ہے۔ یہاں کے لوگ تسلیم کرتے ہیں کہ جماعت احمدیہ نے ان کو روحانی دولت کے علاوہ تہذیب و تمدن کی دولت سے بھی آشنا کیا اور اب جدید ترقی یافتہ ڈش ٹیکنالوجی بھی افریقہ میں متعارف کروائی ہے۔

مکرم بشارت صاحب نے بتایا کہ عالمی بیعت سے پہلے غانا کے صرف ایک شہر ٹمالے میں دس ہزار آٹھ سو افراد نے بیعت کی اور میری موجودگی میں روزانہ ۳۔۴ سو افراد بیعت کر رہے تھے۔

مکرم بشارت صاحب نے کہا کہ میں اپنے آپ کو کسی قابل نہیں سمجھتا۔ وہاں کے لوگوں نے مجھے کہا کہ تمہارا نام بشارت ہے۔ اور تمہارا یہاں آنا بھی ہمارے لئے بشارت ہے۔ کہ ان دنوں میں یہاں اتنی بیعتیں ہوئی ہیں جو پہلے یہاں کبھی نہیں ہوئی تھیں۔

افریقہ کے ان ممالک میں ڈش لگنے کے بعد احباب جماعت پر نمایاں اثر پڑا ہے۔ بیوت الذکر کی حاضری بہت بڑھ گئی ہے۔ جو ست تھے وہ حضور کا خطبہ سننے کے شوق میں آتے ہیں اور بڑا نمایاں اثر لے کر جاتے ہیں۔ جہاں جہاں ڈش لگی وہاں فضا "اللہ سب سے بڑا ہے" کے نعروں سے گونجتی رہی۔

افریقہ میں جن احمدیوں نے ڈش ٹیکنالوجی حاصل کی ان کو امیر صاحب غانا اور بشارت احمد خان صاحب کے دستخطوں سے سندات جاری کی گئیں۔ مکرم بشارت صاحب کے اعزاز میں اکرا میں یکم جولائی کو ایک ریسپشن دی گئی۔ جس کے لئے باقاعدہ دعوتی کارڈ چھپوائے گئے۔ اس میں وہ ۲۳ امام اور چیفس بھی شامل ہوئے جنہوں نے حال ہی میں بیعت کی ہے۔ اس تقریب کی ویڈیو بھی بنائی گئی۔

مکرم بشارت احمد خان صاحب نے بتایا کہ حضور ایدہ اللہ نے خاکسار کا ذکر کیا ہے۔ یہ حضور کی محبت اور توجہ ہے۔

ہم نے بشارت صاحب سے دریافت کیا کہ انہوں نے ڈش کی تربیت کہاں سے حاصل کی انہوں نے بتایا کہ میں نے کہیں سے تربیت نہیں لی۔ صرف اور صرف ذاتی شوق اور کوشش سے معلومات حاصل کیں۔ ۱۹۹۲ء میں اپریل کے مہینے میں مجھے پتہ چلا کہ حضور کی تقاریر جلسہ سالانہ برطانیہ ڈش کے ذریعے ٹیلی کاسٹ ہونگی۔ اس پر میں نے اس بارے میں از خود معلومات حاصل کرنا شروع کر دیں۔ اور مسلسل کئی کئی راتیں ڈش انٹینا کی بہتری کے لئے گھر سے باہر گزاریں اور اس ٹیکنالوجی پر عبور حاصل کیا۔ اب خدا تعالیٰ کے فضل سے میرے پاس ۱۱۳ افراد کام کر رہے ہیں۔

بقیہ : ص ۳

اہم ہے علماء تو بڑی کتب بھی پڑھ لیتے ہیں۔ ہماری سستی ہمیں جو نقصان پہنچا سکتی ہے اس کا ایک حد تک ازالہ آپ کے اداریے کر دیتے ہیں اس مبارک سلسلے پر ایک بار پھر میری طرف سے مبارکباد قبول فرمائیں۔

### مکرم فرید احمد صاحب بٹ

**چک نمبر ۹۹ شمالی سرگودھا سے لکھتے ہیں :-**

عرصہ ڈیڑھ سال سے الفضل کا قاری ہوں۔ خدا کا شکر ہے کہ الفضل جیسا مکمل اخبار پڑھنے کو ملتا ہے روح کی تسکین کے لئے یہ ایک منفرد اخبار ہے خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ اخبار ہمیشہ جاری رہے اور ہماری روحانی تسکین کے ساتھ ساتھ عالمی معلومات میں اضافہ کرتا رہے۔

یہ عاجز آپ کی توجہ "کس نے کیا کہا" کے عنوان کے تحت شائع ہونے والے آرٹیکلز کی جانب کروانا چاہتا ہے بات یہ ہے کہ جو آرٹیکلز مختلف اخبارات سے لے کر یہاں نقل کئے جاتے ہیں وہ الفضل کے قارئین کے لئے بے حد مفید ہیں۔ ساتھ اردو ترجمہ لکھا جانا بہت ہی قابل قدر بات ہے یہ کالم ہمیں مختلف سماجی مسائل کا ادراک کروانے کے ساتھ ساتھ ہماری انگلش کو بے حد ترقی دیتے ہیں۔ کیونکہ ساتھ ترجمہ ہوتا ہے۔ جس لفظ کا ترجمہ نہ آئے فوراً دیکھ لیتے ہیں۔ دراصل بات یہ کرنا چاہتا ہوں کہ جو آرٹیکل کا عنوان ہوتا ہے اس کا ترجمہ نہیں دیا جاتا۔ جس سے تھوڑی سی ذہنی الجھن ہوتی ہے کیونکہ مضمون پڑھ لینے کے بعد یہی نہ پتہ چلے کہ اس کا عنوان کیا تھا تو ذہنی پریشانی ہوتی ہے اس لئے آپ سے نہایت ادب سے گزارش ہے کہ اگر آپ ترجمہ لکھنے کے ساتھ پہلے عنوان لکھ دیں تو الفضل کے قارئین کو بہت آسانی ہو جائے گی۔ مثلاً ترجمہ کرتے وقت اس طرح لکھا جانا چاہئے۔

"کہ فلاں صاحب ڈان ۲۵ / جولائی کے شمارے میں اس عنوان کے تحت لکھتے ہیں۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah



ملکی مسائل : تعلیمی، معاشرتی، معاشی، اقتصادی، وغیرہ کے بارے میں

# کس نے کیا کہا

اخبارات کے شکریہ کے ساتھ

## The Vance-Owen plan

By virtue of the technological superiority `they' have fixed themselves on the highest sociological strata of mankind in this world, and profess to be the masters of this earth.

They consider it to be their birth right to poke their noses into others' business on one pretext or the other and justifying their intervention on excuses of establishing, strengthening and promoting democratic institutions and what not.

The Vance-Owen plan is nothing but slaughtering with a butcher's knife, but outwardly giving the shape and name of kindly surgeon's knife used to trim and help cure malignancy.

Originally the Muslim population in the Jablanica county in Bosnia was 72% The said plan intends to let the Serbians and Croatians dismember Bosnia after which the entire county of Jablanica is to be `awarded' to Croats.

The county of Konjic with a 55% Muslim population, and Foca with a 52% Muslim population will be given to Serbian terrorists.

There are 109 counties in Bosnia-Herzegovina. There were 52 counties with Muslim-majority.

This included 37 counties in which the Muslim population was greater than all other ethnic groups combined. Under the Vance-Owen plan there will be only 32 counties under Muslim control.

In spite of the clear proportion of the Muslim population with the rest, the plan gives nearly 45% of the territory to Serbian terrorists and only 20% to the Muslim victims. The rest will be given to Croats or kept under mixed control.

Key Muslim areas like Sarajevo, the seat of the Bosnian government will be shared, although at present the Muslim there are about 80%. This gives an idea of the rewards ready for the Serbian invaders and terrorists, immediately after the lamp of Bosnia flickers and dies out.

The big ones, in the world forum, apologetically explain that they could do nothing to stop the Serbian carnage. Could anyone in the right frame of his mind deny that the imposition of an arms embargo against

Bosnia is nothing but a direct support for the Serbian aggression?

While the Serbian fanatics are playing havoc on Bosnian Muslims continuously, subjecting them to all sorts of atrocious, heinous torture, the big powers have been just making sure that the victims "do not get weapons to defend themselves".

Muslim governments, under intense pressure from their populations, have since been trying to help the innocent Bosnian victims. The OIC discusses the situation but naturally is not bold enough to provide any substantial help for the simple reason that big powers that be do not permit it. Even cargoes of food and medicines supplied by the UN are stopped by the Serb aggressors.

Sometimes the cargo is made to wait for weeks, and often ordered to turn back and go without delivering desperately needed medicines and food to the Bosni victims.

The UN undoubtedly has different standards to fit different situations. It could muster a dozen strong armed allies to come to aid USA to attack Iraq but it cannot force its food supply through Serbian marauders. What fallacious and hypocritical approach the world forum adopts. Still Bosnian Muslims moral is high.

Electric supplies are no more, food and water scarce, medicine stock totally exhausted, outnumbered against the Serbians, the brave Bosnians are asking not for food but arms to defend their motherland. Blessed be those who are braving these heavy odds and will, Inshallah, come out victorious and highest praises to those who gave their lives for the sake of their belief and their motherland.

MOHAMMAD JAN
Karachi.

THE FRONTIER POST *Tuesday August 10, 1993*

## فرنٹیر پوسٹ

۱۰۔ اگست ۱۹۹۳ء

محمد جان (کراچی) فرنٹیئر پوسٹ کے ۱۰/ اگست ۱۹۹۳ء کے شمارے میں وینس/اوون۔ پلان کے متعلق خطوط کے کالم میں کہتے ہیں:۔

اپنی ٹیکنیکی برتری کی وجہ سے انہوں نے اپنے آپ کو انسانیت کے سب سے بالا سماجی خطے پر بٹھالیا ہے اور وہ کہتے ہیں کہ اس زمین کے وہی مالک ہیں۔

وہ اسے اپنا پیدائشی حق سمجھتے ہیں کہ دوسرے لوگوں کے معالات میں غیر معقول دخل اندازی کریں۔ اور اس کے لئے وہ کوئی نہ کوئی وجہ جواز پیدا کرلیتے ہیں دخل اندازی کسی نہ کسی بہانے جائز بنالی جاتی ہے۔ اس میں جمہوری اداروں کا قیام ان کی مضبوطی، اور ان کے فروغ کو شامل کیا جاتا ہے اور اس کے علاوہ اور بہت سی باتیں بھی۔ وینس / اوون پلان سوائے اس کے کہ قصاب کی چھری سے ذبح کرنے والی بات ہے اسے بظاہر یہ رنگ دیا جاتا ہے کہ یہ مہربان سرجن کا چاقو ہے۔ جس سے کینسر زدہ گوشت کو کاٹنا مقصود ہے۔

بنیادی طور پر جبلانیکا کونٹی میں جو بوسنیا کی برنالیکا میں ہے۔ مسلم آبادی ۷۲ فی صد تھی۔ اس پلان کے مطابق سرب اور کروٹس کو بوسنیا کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے کی اجازت دے کر یہ مقصود ہے کہ جبلانیکا کی ساری کونٹی کو کروٹس کو تحفے کے طور پر پیش کر دیا جائے۔ کونجک KONJIC کی کونٹی میں ۵۵ فی صد مسلمان آبادی ہے اور فوکا میں ۵۲ فی صد یہ دونوں علاقے سربیا کے دہشت گردوں کو دیئے جائیں۔

بوسنیا ہرزے گووینا میں ۱۰۹ کونٹیاں ہیں جن میں سے ۵۲ ایسی ہیں جہاں مسلمانوں کی اکثریت ہے ان میں ۳۷ وہ کونٹیاں بھی شامل ہیں جہاں مسلمانوں کی دیگر تمام قومیتوں سے آبادی زیادہ ہے۔ وینس/اوون پلان کے نتیجہ میں مسلمانوں کے زیر انتظام صرف ۳۲ کونٹیاں رہ جائیں گی۔ اگرچہ مسلمانوں کی آبادی واضح طور پر ظاہر ہے یہ پلان ۴۵ فی صدی زمین کا علاقہ سربیا کے دہشت گردوں کو دے گی اور صرف ۲۰ فی صد مسلمان مظلوموں کو باقی کروٹس کو دی جائے گی۔ یا متفقہ کنٹرول میں رکھی جائے گی۔

کلیدی مسلمان علاقے مثال کے طور پر سارا جیوو جو بوسنیا کی حکومت کا دارالخلافہ ہے اس میں شراکت کی جائے گی۔ اگرچہ اس وقت وہاں ۸۰ فی صد مسلمان ہیں اس سے ان تحائف کا اندازہ ہوسکتا ہے جو حملہ کرنے والے سربیا لوگوں اور دہشت گردوں کو اس وقت دیئے جائیں گے جبکہ بوسنیا کالیمپ جو اس وقت جھلملا رہا ہے بجھ جائیگا۔

دنیا میں جو بڑے بڑے فورم ہیں۔ وہ معذرانہ طور پر کہتے ہیں کہ وہ اس ہلاکت کو جو سربیا کے ہاتھوں ہو رہی ہے کسی طرح روک نہیں سکتے۔

کیا کوئی شخص جو ذہنی توازن میں ہو اسلحہ کی پابندی کو جائز قرار دے سکتا ہے۔ بوسنیا اس وقت سرب لوگوں کے تشدد کا خود ہی باعث بن رہا ہے۔ جبکہ سربیا کے متعصب لوگ وہاں دہشت پھیلا رہے ہیں۔ ہلاکت پھیلا رہے ہیں۔ بوسنیا کے مسلمان اپنے آپ کو ہر قسم کے تشدد اور زیادتیوں میں سے گذارنے پر مجبور ہیں۔ اور بڑی طاقتیں اس بات کو یقینی بنا رہی ہیں کہ یہ لوگ اپنی حفاظت کے لئے اسلحہ نہ خرید سکیں۔ مسلمان حکومتیں اپنے عوام الناس کے دباؤ کے تحت بوسنیا کی مدد کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ او۔ آئی۔ سی ان سارے معاملات کو زیر غور لاتا ہے لیکن وہ اتنا جرأت مند نہیں ہے کہ وہ یہاں کے لوگوں کو کوئی حقیقی امداد فراہم کرسکے اور یہ محض اس لئے کہ جو بڑی طاقتیں ہیں وہ اس بات کی اجازت نہیں دیتیں۔ حتی کہ خوراک کے ٹرک اور اسی طرح دواؤں کے بھی جو اقوام متحدہ سپلائی کرنا چاہتی ہے۔ وہ سرب لوگوں کی طرف سے روک لئے جاتے ہیں۔ بعض اوقات یہ ٹرک ہفتوں کھڑے رہتے ہیں اور ایسے واقعات بھی پیش آئے ہیں کہ انہیں بغیر خوراک اور دواؤں کے تقسیم کئے واپس جانا پڑتا ہے۔ جہاں تک اقوام متحدہ کا تعلق ہے اس میں تو کوئی شک ہے ہی نہیں کہ مختلف حالات کے لئے اس کے مختلف معیار ہیں امریکہ کی مدد کے لئے یہ درجن بھر حامیوں کو اکٹھا کر کے عراق پر حملہ کروا سکتا ہے۔ لیکن اپنی بھیجی ہوئی خوراک کو سربیا کے لیڑوں سے نہیں بچا سکتا کیا ہی منافقانہ رویہ ہے جو دنیا کا یہ تنظیمی ادارہ دکھا رہا ہے۔ لیکن بوسنیا کے مسلمانوں کا حوصلہ بلند ہے وہاں بجلی کی سپلائی نہیں ہے خوراک اور پانی بہت کم ہے۔ دوائیں بالکل ختم ہوچکی ہیں۔ اگرچہ سربیا سے وہ زیادہ ہیں وہ خوراک نہیں مانگتے بلکہ اسلحہ مانگتے ہیں تاکہ وہ اپنی مادر وطن کی حفاظت کر سکیں۔ شاباش ہے۔ ان لوگوں کے لئے جو ان حالات میں سے گذر رہے ہیں اور یقیناً ان کا انجام کامیابی ہوگا۔ جن لوگوں نے اس سلسلے میں اپنی جانیں قربان کی ہیں۔ اپنے عقیدے کے لئے اور اپنی مادر وطن کے لئے ان پر بہت زیادہ داد و تحسین نچھاور کی جانے کی ضرورت ہے۔

## بچوں کے لئے

کیا آپ نے کبھی یہ لطیفے سنے ہیں:

ایک بوڑھا مریض ڈاکٹر کے پاس گیا اور اپنی داہنی ٹانگ کو دباتا ہوا اور کسی حد تک تکلیف محسوس کرتا ہوا کہنے لگا۔ "میری اس ٹانگ میں شدید درد ہے"۔ ڈاکٹر صاحب کہنے لگے کہ اپنی عمر کی طرف دیکھئے اس عمر میں کئی ایسی دردیں اٹھا ہی کرتی ہیں۔ یہ بڑھاپے کی وجہ سے ہے۔ مریض کسی قدر مسکرایا اور کہنے لگا کہ ڈاکٹر صاحب آپ کی بات میری سمجھ میں نہیں آئی۔ اس ٹانگ پر اگر بڑھاپے کا اثر ہے تو صرف اسی ٹانگ پر کیوں ہے میری دوسری ٹانگ کی عمر بھی تو اتنی ہی ہے جتنی اس ٹانگ کی لیکن وہ بالکل ٹھیک ٹھاک ہے۔ آپ کو معلوم ہے پھر کیا ہوا۔ ڈاکٹر صاحب نے دوائی لکھ دی۔ اور مریض نسخہ لے کر دوائی خریدنے کے لے چل پڑا۔

ایک اور لطیفہ آپ کو سنائیں

کسی نے دوست سے پوچھا کہ یہ تمہارے ہاتھ میں کیا ہے۔ کہنے لگا رومال ہے۔ جب اس نے رومال کو اچھی طرح دیکھا تو اس میں ایک گرہ لگی ہوئی تھی۔ وہ دیکھنے لگا کہ یہ گرہ کیسی لگی ہوئی ہے۔ دوسرا دوست کہنے لگا یہ گرہ میری

باقی ص ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بشریٰ قریشی

# خوش قسمتی

خوش قسمتی کے فلسفہ پر یقین رکھنے والوں کا قول ہے کہ خوش قسمتی انسان کے دروازے پر کبھی کبھار دستک دیتی ہے اب یہ انسان کی اپنی عقل وفہم کا استعمال ہے کہ وہ اس دستک کے جواب میں اپنی صلاحیتوں کو کس طرح بروئے کار لاکر خوش قسمتی کو اپنا مطیع و فرمانبردار بنائے گا خوش قسمت ہونا یا خوش قسمتی کسے کہتے ہیں؟ اس کے بارے میں ہر شخص کا اپنا اپنا نظریہ ہے۔ کسی کا نقطہ نظریہ ہے کہ خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو زمانے کے رنج والم سے ناآشنا ہیں۔ خوشیاں ہر سوان کی راہوں میں پھولوں کے ہار لیے کھڑی رہتی ہیں۔ اور کچھ یہ کہتے ہیں کہ خوش قسمت لوگوں پر اچانک دولت قارون مہربان ہو کر سایہ فگن رہتی ہے ایک بھکاری سے لے کر بلند مرتبہ شخص تک خوش قسمتی کے الگ الگ زاویہ نظر ہیں۔ ایک بھکاری بہت زیادہ بھیک پانے کو خوش قسمتی متصور کرے گا ایک مزدور زیادہ دیہاڑی ملنے کو ایک کلرک سینئیر ہونے کو ایک بزنس مین بغیر نقصان کے بے حساب نفع ہونے کو ایک افسر ترقی ملنے پر کوئی بیمار صحت یابی کی خوشخبری کو اور کوئی مقدمہ جیتنے کو ایک زمیندار اپنی ہری بھری لہلہاتی کھیتی کو دیکھ کر اور کوئی حسن و جمال پالینے کو اور کوئی اولاد کی خوشیاں پالینے کو کیا مال دولت پالینے کا دوسرا نام خوش قسمتی ہے؟ اگر دولت انسان کو خوش قسمت بنا سکتی تو سمگلر' ملاوٹیے' بدقماش' کنجر' اس دھرتی پر سب سے زیادہ خوش قسمتی کے مستحق ہوتے کیونکہ دولت تو ان کے گھر کی باندی ہے اگر حسن و جمال اور اولاد خوش قسمتی کا پیمانہ ہوتی تو ان چیزوں کو فنا نہ ہوتی ہماری راہ میں آنے والے یہ تمام خوش قسمتی کے مراحل دراصل ہماری روزمرہ زندگی کا اتار چڑھاؤ ہیں اب ہم دیکھتے ہیں کہ مندرجہ ذیل خیالات و نظریہ رب کائنات بزرگ و برتر کی نظر میں کس اہمیت کے حامل ہیں کلام الٰہی میں ارشاد باری ہے کہ اے لوگوں جان لو دنیا کی زندگی محض ایک کھیل ہے اور دل بہلاوا ہے اور زینت حاصل کرنے اور آپس میں فخر کرنے اور ایک دوسرے پر مال اور اولاد میں بڑائی جتانے کا ذریعہ ہے اس کی حالت بادل سے پیدا ہونے والی کھیتی کی سی ہے۔ جس کا اگنا زمیندار کو پسند آتا ہے اور وہ خوب لہلہاتی ہے مگر تو آخر اس کو زرد حالت میں دیکھتا ہے پھر (اس کے بعد) وہ گلا ہوا چُورا ہو جاتی ہے اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ "گلا ہوا چُورا" ہو جانے والی چیز انسانی خوش قسمتی کا باعث کیسے بن گی؟ اللہ بزرگ و برتر نے تو ان تمام باتوں میں عقلمندوں کے لئے نصیحت کے سامان پیدا کر رکھے ہیں فرماتا ہے کہ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس کو زمین میں چشمے بنا کر چلایا ہے پھر اس کے ذریعہ سے مختلف رنگوں کی کھیتی اگاتا ہے پھر وہ پکنے پر جاتی ہے تو وہ اسے زرد زرد دیکھتا ہے پھر اللہ اس کو خس و خاشاک کی طرح کر دیتا ہے اس میں عقلمندوں کے لئے بڑی نصیحت ہے ایک اور جگہ اللہ رب العزت نے فرمایا کہ لوگوں کو (عام طور پر) پسند کی جانے والی چیزوں کی یعنی عورتوں' بیٹوں' اور سونے اور چاندی کے محفوظ خزانوں اور خوبصورت گھوڑوں' مویشیوں' اور کھیتی کی محبت اچھی شکل میں دکھائی گئی ہے یہ دنیوی زندگی کا سامان ہے اور اللہ تو وہ ذات ہے جس کے پاس نہایت عمدہ ٹھکانہ ہے گویا جنھیں ہم خوش قسمتی سمجھتے ہیں یہ تمام کی تمام عارضی باتیں ہیں اور عارضی خوش قسمتی کیا ہمارے لئے اطمینان قلب کا باعث بن سکتی ہے؟ ایک عام خیال ہے کہ انسان ہر وقت اس وسوسے میں مبتلا رہتا ہے کہ آج وہ جن چیزوں کا مالک ہے کیا وہ ہمیشہ ان چیزوں کا مالک رہے گا اگر یہ تمام چیزیں فانی ہیں تو انسان کی ذات سے زیادہ فانی کوئی چیز اس دنیا میں نہیں ہے انسانی زندگی کا کیا بھروسہ کہ کب وہ انسان کا ساتھ چھوڑ دے پھر یہ مال و دولت کے انبار یہ حسن و جمال کس کام کے۔ گویا ثابت ہوا دنیاوی زینت و جمال کا سامان خوش قسمتی کے زمرے میں نہیں آتا جس چیز کو بقا ہی نہ ہو وہ بھلا خوش قسمتی کیسے کہلائی جاسکتی ہے۔ حقیقی معنوں میں اگر دیکھا جائے تو خوش قسمتی کا دوسرا نام بقائے دوام ہے بقا کن چیزوں سے حاصل ہوتی ہے اور کیا ایسی کوئی چیز ہے جسے فنا نہیں ہے؟

## تقویٰ کی راہیں اور خوش قسمتی کا قدم قدم پر نزول

انسان کی اپنی ذات اور دنیاوی آسائش و آرام کی قدر قیمت بس اتنی ہے کہ انسان کے لئے یہ دنیا ایک سرائے کی مانند ہے جہاں وہ کچھ وقت رکتا ہے اور آسائش و راحت کے انبار اس سرائے کی زیب و زینت کا سامان ہے جس سے کچھ عرصہ لطف اندوز تو ہوا جاسکتا ہے مگر ہمیشہ کے لئے حاصل نہیں کر سکتا ہے۔ گویا اس کے بعد صرف فنا ہے لیکن انسانی فنا میں اللہ تعالیٰ نے ایک بقاء کا راستہ رکھا ہے جس کا نام اس نے تقویٰ رکھا ہے فرمایا (اے ایمان دارو اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اس کے حضور میں قرب (حاصل کرنے کی راہیں) ڈھونڈو اور اس کی راہ میں کوشش کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ) کامیاب ہونا یا کامیابی کا دوسرا نام بقائے دوام ہے جب انسان تقویٰ کی راہوں پر چلتا ہے اپنی ذات کی نفی کر کے اس ہستی کا ہو جاتا ہے جس نے اسے بے مقصد پیدا نہیں کیا تو خوش قسمتی اس کے ہمرکاب ہو جاتی ہے خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو سکون قلب اطاعت الٰہی میں پاتے ہیں وہ دنیا کی آرائشوں سے صرف نظر کرتے ہوئے اپنی اطاعت کا رخ خدا کی رضامندی اور خوشنودی کی جانب موڑ دیتے ہیں گردش ایام جن کے پائے استقلال میں کسی قسم کی جنبش پیدا نہیں کرتی خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو اس خوش بختی پر نازاں و فرحاں ہیں کہ ان کے دل نور ایمانی سے منور اور ان کی روح حلاوت ایمانی سے آشنا ہوتی ہے خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو گوہر مقصود پانے کے لئے محبوب کی خوشنودی حاصل کرنے کی فکر میں لگے رہتے ہیں خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو خدا کی عنایات اور دستگیری کے بعد بلندیوں تک رسائی حاصل کر لیتے ہیں جو سچائی جیسی نعمتوں سے معمور ہیں اور جو اللہ کے اس حکم کے مصداق' وہ جو کھڑے اور بیٹھے اور اپنے پہلوؤں پر اللہ کو یاد کرتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے رب تو نے اس عالم کو بے فائدہ پیدا نہیں کیا وہ لوگ جن کی باتیں ذوق عرفان کے زیر اثر ہوتی ہیں ان کے دل ذکر الٰہی میں مشغول رہتے ہیں جنہیں رب کائنات نے ایسی عقل و فہم عطا کی ہے جو دنیاوی کمالات تک پہنچنے کے بجائے اپنے پیدا کرنے والے کے کمال کی گہرائیوں میں اتر جاتے ہیں جو دکھ سکھ راحت و آسائش سب اسی کی دین سمجھتے ہوئے چشم روشن دل شاد رکھتے ہیں کہ وہ جانتے ہیں کہ اللہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق میں فراخی دے دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے (رزق میں) تنگی کر دیتا ہے اور خوش قسمتی بھی ان پر نازاں ہے جو خیر الناس من ینفع الناس ہو جاتے ہیں یعنی سراپا نفع پہنچاتے ہیں جو شمع نور ہدایت بن کر چمکتے ہیں اور ایسی روشنی پھیلاتے ہیں جن سے ایک عالم منور ہو جاتا ہے اور اس روشنی کے زیر اثر گمراہی کی تاریکیاں ختم ہو جاتی ہیں

### میری خوش قسمتی

اور مجھے اپنی اس خوش قسمتی پر فخر ہے کہ میری رسائی اس ہستی تک ہے جو جہل کی تاریکیوں میں قلب یورپ میں خدائے واحد و یگانہ کے علم کا پھریرہ اڑائے جا رہا ہے جو ان کے زنگ آلود آئینہ دلوں کو صیقل کر رہا ہے نور کی کرنوں سے جس کی زبان سے محبت کے پیار کے شفقت کے الوہی نغمے پھوٹتے ہیں جو دکھے دلوں کو ڈھارس پہنچاتا ہے جس کی آواز دلوں کو شانتی بخشتی ہے جو لوگوں کو پریم کا سبق سکھاتا ہے جس کے روشن چہرے کی تابناکی آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچاتی ہے جس کی زبان خدا کی حمد و ثنا میں ہمہ وقت مشغول رہتی ہے جس کے نافع وجود نے بے قراروں کو قرار بخشا جس کے مدنظر صرف اور صرف خدا کی رضامندی اور خوشنودی ہر وقت رہتی ہے زمانے کی چیرہ دستیوں سے بے نیاز جو بصیرت و حکمت معرفت و اطاعت کے خزانے لوگوں میں بانٹتا ہے عفت و پاکیزگی زہد و تقویٰ کی حسین جمیل تصویر جسے دیکھ کر انسان ایک نئے جہان میں کھو سا جاتا ہے۔ میں نے خود کو اس کی مہربانی و محبت اکرام و احسان کا اسیر پایا تو اپنی اس اسیری پر مجھے خود بھی رشک آیا کہ یہ میری خوش نصیبی میری راہ نما بن کر مجھے زندگی کے حقیقی مقصد سے قریب تر لے جانے والی ہے خوش قسمت ہوں میں کہ اس کے سجدوں کی دعاؤں میں میرا نام بھی شامل ہے میری ہستی بھی شامل ہے جب قوم کے درد پر آنسو اس کی آنکھوں سے رواں ہوتے ہیں تو موتی بن کر میری آنکھوں میں چمکنے لگتے ہیں اور آنکھیں نئے سرے سے بینا ہو جاتی ہیں خوش قسمت ہوں میں اس کی محبت نے میرے دل و دماغ کو معطر کر کے میری روح کو سرشار کیا اور سرشاری کی اس کیفیت نے میری روح میرے ارادوں کو جلا بخشی کہ اس کی اطاعت کا حلقہ میرے لئے مہکتے پھولوں کا وسیع و عریض گلشن بن گیا ہاں کہ میں خوش قسمت ہوں کہ اس عظیم امام کی ادنیٰ پیروکار ہونے کی حیثیت سے مقصد حیات کا تعین میرے لئے آسان ہو گیا کہ قدم قدم پر اس کی راہنمائی میرے ارادوں کو ثبات بخشتی رہتی ہے۔

بقیہ : ص۵

امی نے لگائی تھی اور لگائی اس لئے تھی کہ انہوں نے مجھے ایک خط دیا تھا کہ میں ڈاک خانہ میں ڈالنا نہ بھولوں۔ تو اس نے پوچھا تو پھر تم نے خط ڈاکخانہ میں ڈال دیا یا نہیں وہ کہنے لگا وہ تو مجھے یاد ہی نہیں رہا۔ بلکہ یہ بھی مجھے یاد نہیں رہا تھا کہ یہ گرہ کس کام کے لئے لگائی گئی تھی۔ اگر یہ یاد رہتا تو شاید میں وہ خط ڈاکخانے میں ڈال ہی دیتا۔

کہتے ہیں کہ ایک ماں اور اس کا چھوٹا سا بیٹا بازار گئے۔ ماں تو سودا خریدنے کے لئے دوکان کے اندر چلی گئی اور بیٹا باہر کھڑا رہا۔ تھوڑی دیر کے بعد جب ماں باہر نکلی تو دیکھا کہ بیٹا کتے کے منہ کے پاس اپنا منہ لے جا کر اسے چڑا رہا ہے۔ ماں نے پوچھا بیٹا یہ کیا ہے تم کتے کا منہ چڑا رہے ہو تو بیٹا کہنے لگا امی اس نے پہلے میرا منہ چڑایا تھا۔ یہ میرا منہ نہ چڑاتا تو مجھے اس کا منہ چڑانے کی کیا ضرورت تھی۔ ماں ہنسی اور بیٹے کو بتایا کہ بیٹا کتا منہ نہیں چڑا رہا تھا اس نے شاید منہ اس لئے کھولا تھا کہ آپ اس کے منہ میں کوئی چیز ڈال دیں گے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah



# اطلاعات و اعلانات

## ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم نسیم احمد صاحب سیفی ابن مکرم شریف احمد صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور کو ۵۔ ستمبر ۹۳ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کا نام مجیب احمد عطا فرمایا ہے۔ بچہ وقف نو میں شامل ہے۔ نومولود مکرم صوبیدار محمود احمد بشیر صاحب دار النصر ربوہ کا نواسہ ہے۔

احباب ان کی درازیٔ عمر کیلئے دعا کریں۔

## درخواست دعا

○ محترم ملک ارشاد الحق صاحب کا بایاں حصہ فالج سے متاثر ہے۔

○ مکرم حکیم محمود احمد صاحب شور کوٹ شہر ضلع جھنگ کی والدہ محترمہ، ہمشیرہ صاحبہ اور وہ خود بھی عرصہ دراز سے بیمار ہیں۔

○ مکرم سید سجاد احمد صاحب دار الرحمت وسطی ربوہ ایک ماہ سے صاحب فراش ہیں۔

○ مکرم وسیم احمد صاحب شاہد جنجوعہ معلم وقف جدید سلسلہ عالیہ کی ہمشیرہ ساجدہ الیاس صاحبہ بیمار ہیں۔ ۲۰ دن ہسپتال میں رہنے کے بعد گھر آگئی ہیں۔ مگر صحت ابھی تک خراب ہے۔

○ مکرم فضل احمد شاہد صاحب دار العلوم غربی (الف) ربوہ، چند ہفتوں سے سے بیمار ہیں اور بہت کمزوری ہے۔

○ مکرم چودھری نذیر احمد صاحب سیالکوٹی واقف زندگی ربوہ فضل عمر ہسپتال کے زیر علاج رہے۔ اب بغرض علاج لاہور جا رہے ہیں۔ ان سب کی کامل شفایابی و درازی عمر کے لئے احباب کرام سے درخواست دعا ہے۔

## اعلان گمشدگی

○ کچھ رقم دفتر ایوان محمود کے پاس سے ملی ہے جس کسی کی ہو دفتر صدر عمومی سے حاصل کرلے۔

## درخواست دعا

گذارش ہے کہ بجائے یہ تحریر کرنے کے کہ فلاں کی والدہ یا بیوی یا بہن یا کوئی اور رشتہ دار بیمار ہے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ بیمار کا نام بھی درج کیا جائے۔

(ادارہ)

# وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز - ربوہ

### مسل نمبر ۲۹۱۶۰ میں

DRS. AKMAM SYARIF SYARIF S/o BAGINDO MUHAMMADSYARIF

پیشہ ملازمت عمر ۶۰ سال بیعت پیدائشی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۲-۸-۱۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

(1) A land 300 sqr.mtr valuing RP20000000 (2) A land 1200 sqr.mtr valuing RP60000000 (3) A unirrigated agricultural field valuing 50000000 (4) A car valuing RP7500000 (5) Shares in PT.unilever RP10000000

اس وقت مجھے مبلغ 560000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد

DRS.AKMAM SYARIF JLNOLO NO.11 PADANG SUMBAR INDONESIA

گواہ شد نمبر ۱

ANWAR TAMPUBOLON S/o BISMAR TAMPUBOLON INDONESIA

گواہ شد نمبر ۲

SAIFUL ANWAR S/O MUHAMMAD SAMAN INDONESIA

### مسل نمبر ۲۹۱۶۱ میں

DRS MUHAMMAD WENDY S/o WENDY

پیشہ ملازمت عمر ۴۵ سال بیعت پیدائشی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۲-۹-۱۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

(1) A card valuing RP5000000
(2) A land 100 sqr.mtr valuing RP1500000

اس وقت مجھے مبلغ 855000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد

DRS MUHAMMAD WENDY JLN PONDOK KOPI BLOCK FI/9 INDONESIA

گواہ شد نمبر ۱

MUHAMMAD QOYUM WENDY S/o W. WENDY INDONESIA

گواہ شد نمبر ۲

TINTIN TARTILA MW S/o M.ACHMAD MA'MUN INDONESIA

### مسل نمبر ۲۹۱۶۲ میں

REZA RADJASA MANSOER S/o ADENANMANSOER

پیشہ ملازمت عمر ۲۸ سال بیعت ۱۹۸۴ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۰-۱۲-۲۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ 250000 روپے ماہوار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد

REZA RADJASA MANSOER JAKARTA SELATAN INDONESIA

گواہ شد نمبر ۱

ADENYAN MANSOER S/o MARAH MANSOER INDONESIA

گواہ شد نمبر ۲

ENDANG ABDURAHMAN S/o E ABDUL MANAN INDONESIA

### مسل نمبر ۲۹۱۶۳ میں

MRS. TINTIN BANTINI W/o DRS. SUWITA AHMAD DJUWAENI

پیشہ ٹیچر عمر ۵۶ سال بیعت ۱۹۵۹ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۱-۲-۲۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

(1) 5 gms of golden ring valuing RP125000 (2) One set ornament with alexandrite stone RP125000 (3) 10 gms of golden necklace valuing RP200000 (4) 5 gms of golden locket alexandrite stone valuing RP125000 (5) 10 gms of golden bangle valuing RP200000 (6) Haqmehr (dower) RP100000

اس وقت مجھے مبلغ 227000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ

MRS.TINTIN BANTINI BANDUNG (JABAR) INDONESIA

باقی ص ۸ پر

# خبریں

ربوہ: ۱۸- ستمبر- موسم اعتدال کی طرف مائل ہے- البتہ دوپہر کو تیز دھوپ سے گرمی کا احساس ہوتا ہے- ربوہ کا درجہ حرارت ۳۴ درجے

○ نگران وزیر اعظم مسٹر معین الدین احمد قریشی نے کہا ہے کہ عوام کو لیڈروں نے پریشان کر رکھا ہے بدعنوانی انتہا پر ہے کوئی کام رشوت کے بغیر نہیں ہوتا جان و مال اور عزت و آبرو محفوظ نہیں معیشت کا انحصار غیر ملکی امداد پر ہے- مستقبل تاریک نظر آتا ہے- انہوں نے نیشنل ڈیفنس کالج میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی نسلی اور مذہبی تعصبات سے بالاتر ہو کر ملک کی تعمیر کرنا ہوگی ورنہ پاکستان خاک کا ڈھیر بن جائے گا- انہوں نے کہا کہ فکری راہنمائی کے لئے ہمارے پاس میثاق مدینہ جیسے فیض کے چشمے موجود ہیں- ہم جمہوری نظام کے قیام کی کوشش میں بری طرح ناکام رہے ہیں- عدل و انصاف کی فراہمی کا ریکارڈ تشویشناک ہے- انہوں نے امید ظاہر کی کہ ملکی تاریخ کے اس اہم مرحلے پر منتخب حکومت بہتر قیادت مہیا کرے گی-

○ انتخابی عمل پر اثر انداز ہونے والے ۵۴- افسر ہٹا دیئے گئے- ان میں ڈپٹی کمشنز اور دو ایس پی صاحبان بھی شامل ہیں-

○ سرکاری پے کمیشن کے سربراہ اے جی این قاضی نے کہا ہے کہ تنخواہوں میں اضافہ دسمبر سے پہلے ممکن نہیں ہے-

○ آل پاکستان کلرکس ایسوسی ایشن نے اعلان کیا ہے کہ اگر تنخواہوں میں فوری اضافہ نہ ہوا تو سرکاری ملازمین انتخابات منعقد نہیں ہونے دیں گے اور عین وقت پر الیکشن ڈیوٹی سے انکار کر دیں گے-

○ چیف الیکشن کمشنر مسٹر جسٹس نعیم الدین نے کہا ہے کہ فوج پولنگ سٹیشنوں کے اندر بھی ڈیوٹی دے گی- پولنگ کے دوران کوئی شخص کسی قسم کی دھاندلی یا تشدد کی جرات نہیں کر سکے گا- عوام حق رائے دہی کسی خوف یا دباؤ کے بغیر استعمال کر سکیں گے-

○ فوج نے پشاور کے قریب خیبر ایجنسی کے گاؤں حیات آباد میں منشیات کے خلاف ایک زبردست کارروائی کی اور چھاتہ بردار فوجی آپریشن کے بعد صوبہ سرحد کی ہیروئن کی سب سے بڑی منڈی تباہ و برباد کر کے رکھ دی- بکتر بند گاڑیوں اور بلڈوزروں کے ذریعے ہونے والی اس کارروائی میں سو سے زیادہ دکانیں تباہ کر دی گئیں- ۶۲- افراد گرفتار ہوئے ملیشیا نے بھی آپریشن میں حصہ لیا-

○ کراچی میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے سپاہ صحابہ کے ۲- کارکن جاں بحق ہو گئے- نماز جمعہ کے بعد یہ دونوں کارکن ناگن چورنگی کی مسجد سے گھر جا رہے تھے کہ راستے میں دو نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے ان پر فائر کھول دیا-

○ مرتضیٰ بھٹو کے دونوں نمائندوں سبک مجید اور ناصر حسین کے درمیان شدید اختلافات پیدا ہو گئے ہیں دونوں اس کوشش میں ہیں کہ وہ خود کو مرتضیٰ بھٹو کی انتخابی مہم کا نگران اعلیٰ بنالیں-

○ آئی ایم ایف نے پاکستان کے لئے ۳۷ کروڑ ۷۰ لاکھ ڈالر قرضے کی منظوری دے دی ہے-

○ محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ مکار سیاستدان منہ کی کھائیں گے میرا "ماں جایا" ہماری کامیابی کی راہ میں رکاوٹ نہیں بنے گا- ملکی حفاظت کے لئے پاک فوج کے بعد پیپلز پارٹی نے سب سے زیادہ قربانیاں دیں- بھٹو کو فوجی سربراہ نے اقتدار سے ہٹایا- اذیتوں کے پہاڑ توڑے مگر بھٹو نے فوج پر حرف نہ آنے دیا- انہوں نے کہا کہ بھٹو کے لئے ہزاروں پاکستانی تڑپتے ہیں- انہوں نے فیصل آباد کی مسجد میں دہشت گردی کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ الیکشن سے فرار کا راستہ تلاش کرنے والے اب ملک میں دہشت پھیلا رہے ہیں- انہوں نے کہا کہ ہم موجودہ سیاسی نظام میں دور رس تبدیلیاں لائیں گے تاکہ جو بھی حکومت برسر اقتدار آئے وہ سیاسی طور پر مستحکم ہو-

○ میاں محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ ہماری کامیابی دیوار پر لکھی نظر آ رہی ہے ہم ۱۹۹۰ء سے زیادہ اکثریت لیں گے- بے نظیر کو فرانس بھاگنے نہیں دیا جائے گا- انہوں نے کہا کہ میں وزارت عظمیٰ حاصل کرنے نہیں عوام کی خدمت کرنے آیا ہوں- ہاریوں کو زمین تقسیم کرنے سے پیپلز پارٹی کے پیٹ میں مروڑ اٹھ کھڑا ہوا ہے- بے نظیر ملک کی سب سے بڑی بددیانت سیاستدان ہیں انہیں سندھ کے عوام نے ان کے گھروں سے نکالنے کا فیصلہ کر لیا ہے- ملک بھر کے عوام نے ہمارے حق میں فیصلہ دے دیا ہے- مخالفوں کو تاریخی شکست ہوگی-

○ پاکستان اسلامک فرنٹ کے چیئرمین اور جماعت اسلامی کے امیر قاضی حسین احمد نے کہا ہے کہ ہم اقتدار کے ایوانوں میں بیٹھے "سانپوں" کے تاج اچھالنے کے لئے میدان میں آئے ہیں- صدر اور وزیر اعظم کے محلات کو عجائب گھروں میں تبدیل کر دیا جائے گا- اقتدار میں آنے کے بعد پرائم منسٹر ہاؤس کی بجائے چھوٹے گھروں میں رہیں گے نواز شریف کو آسانی سے غریبوں کا پیسہ ہضم نہیں کرنے دیں گے-

○ ملک معراج خالد لاہور میں مرتضیٰ بھٹو کی سالگرہ کا کیک کاٹیں گے- بیگم نصرت بھٹو کا خصوصی نمائندہ بھی تقریب میں شرکت کرے گا-

○ حکومت نے ٹیکس گزاروں کو کوائف کی تشہیر کا فیصلہ کیا ہے تاکہ بتایا جا سکے کہ کون کتنا ٹیکس دیتا ہے صدر وزیر اعظم حکومتی و فوجی افسران تاجر صنعت کار وکلاء ڈاکٹر اور سرکاری ملازمین سب کی آمدنی سامنے لائی جائے گی- اس طریقے سے عوام محکمہ انکم ٹیکس کو معلومات فراہم کر سکیں گے کہ کون کتنا ٹیکس چوری کر رہا ہے- اس مقصد کے لئے انکم ٹیکس دفاتر میں سٹال لگائے جائیں گے-

○ حکومت نے ایک لاکھ روپے سے زائد رقم کے ٹیکس چوروں کی گرفتاری کا فیصلہ کر لیا ہے- ایسے لوگوں کے بیرون ملک جانے پر پابندی کے لئے ایگزٹ کنٹرول لسٹ میں ناموں کا اندراج شروع کر دیا گیا ہے-

○ فلسطین کی تنظیم آزادی (پی ایل او) کے بڑے دھڑے الفتح کا تنظیم کے سخت گیر دھڑے الحماس کے ساتھ معاہدہ طے پا گیا ہے- اس کا مقصد اسرائیل فلسطینی معاہدے کے رد عمل میں کسی ممکنہ تشدد سے بچنا ہے-

○ اڈیالہ جیل جو راولپنڈی کے قریب واقع ہے اور جہاں منشیات کے بڑے بڑے سمگلر قید ہیں اس پر میزائیلوں کے حملے کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے مارگلہ کی پہاڑیوں پر اس ضمن میں سیکیورٹی سخت کر دی گئی ہے- بعض افسروں کو بھی دھمکیوں کے پیش نظر تبدیل کر دیا گیا ہے-

○ موجودہ حکومت نے سابق نگران حکومت بلخ شیر مزاری کے وزراء اور مشیروں کو ٹیلی فون بلوں کی ادائیگی کے نوٹس جاری کر دیئے ہیں- نواز شریف حکومت نے بحالی کے بعد ان اخراجات کی ادائیگی سے انکار کر دیا تھا-

○ بی بی سی نے کہا ہے کہ پاکستانی ووٹر جانے پہچانے چہروں سے زیادہ متاثر نہیں ہو رہا- ہر اہم سیاسی جماعت اندرونی اختلاف کا شکار ہے- اسلامک فرنٹ متبادل قوت کے طور پر ابھر رہا ہے-

○ خان عبدالولی خان نے جمعہ کے روز نواب محمد اکبر خان بگتی سے ملاقات کی اور ملک کی سیاسی صورت حال پر گفتگو کی- یہ بات چیت ایک گھنٹے جاری رہی-

بقیہ : ص ۷

گواہ شد نمبرا
DRS.SUWITA AHMAD DJUWAENI INDONESIA

گواہ شد نمبر۲
RADEN RIDHOAN INDONESIA


## کیا آپ کو

پیٹ درد، قبض، اسہال، پیچش، گیس، بدہضمی، معدہ کی سوزش اور السر وغیرہ میں دوائی کے استعمال سے فائدہ نہیں ہو رہا؟

## تو

## ڈائی جسٹ کیوریٹو سمیل

**DIGEST CURATIVE SMELL**

**سے صرف سونگھنے سے آرام آ سکتا ہے**

ایک شیشی تمام گھر کیلئے کافی ہے-

میڈیکل اور نان میڈیکل کاروبار والے تمام افراد واپسی قیمت کی رعائیت کے ساتھ (WITH MONEY BACK GUARANTEE) فروخت کر سکتے ہیں-

قیمت پاکستان میں 20-00 روپے فی شیشی ڈاک خرچ (چھوٹے بڑے آرڈر پر) 10-00 روپے ایکسپورٹ کوالٹی پانچ ڈالر 5 $ معہ ڈاک خرچ (ترقی پذیر ممالک کے لئے ریٹ الگ الگ)

روزمرہ استعمال کی 7 مختلف سمیلز کا پرس RS150 میں دستیاب ہے-

لٹریچر اور دیگر کیوریٹو سمیلز کی تفصیلات مفت طلب فرمائیں-

موجد:- ہومیوپیتھک ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر آر ایم پی- ایم اے- ایل ایل بی- فاضل عربی- مائینڈ اینڈ میموری ایکسپرٹ- بانی کیوریٹو سسٹم آف میڈیسن

**پیشکش:- کیوریٹو سمیلز انٹرنیشنل**

**گول بازار ربوہ**

فون آفس 771، کلینک 606، فون سیلز 211283


پتہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah